بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

VAIO Lシリーズ《公式通販》
大画面のテレビパソコン。3Dも対応可能 インテル(R)Core(TM)i7搭載
store.sony.jp
AdChoices

نانگا پربت بیس کیمپ پر دہشتگردی، 10 غیر ملکی سیاحوں سمیت 11 ہلاک

پیراملٹری پولیس کی وردی میں ملبوس 18 سے 20 دہشت گردوں نے حملہ کیا، مرنے والوں میں یوکرین کے 5، 2 چینی، ایک روسی، ایک چینی نژاد امریکی، ایک نیپالی اور ایک پاکستانی شامل

ایک چینی باشندہ زندہ بچ گیا، واقعے کے بعد غیر ملکی سیاحوں کی سیکیورٹی سخت، سرگرمیاں محدود، ذمہ داری قبول کرتے ہیں، ڈرون حملوں پر توجہ مبذول کرانا چاہتے تھے، طالبان ترجمان

گلگت (نثارعباس، نمائندہ جنگ/ایجنسیاں) گلگت بلتستان کے ضلع دیامر میں نانگا پربت بیس کیمپ پر دہشتگردی کے واقعے میں 10 غیر ملکی سیاحوں اور ایک پاکستانی سمیت 11 افراد ہلاک ہوگئے۔ تحریک طالبان پاکستان کے دو گروپوں نے واقعے کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔ طالبان ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ حملے کا مقصد ڈرون حملوں پر عالمی برادری کی توجہ مبذول کروانا اور ولی الرحمٰن کی ہلاکت کا بدلہ لینا ہے۔ ہلاک ہونے والوں میں یوکرائن کے پانچ، چین کے دو، ایک روسی، ایک نیپالی، ایک چینی نژاد امریکی اور ایک پاکستانی شامل ہیں۔ حکام کے مطابق حملہ آوروں کی تعداد 18 سے 20 کے درمیان تھی جو پیراملٹری پولیس کی وردیوں میں ملبوس تھے۔ مقامی حکام کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ ضلع دیامر کے صدر مقام چلاس کے قریب بونیر دیامروی نانگا پربت بیس کیمپ میں پیش آیا، ہلاک ہونے والے غیر ملکی سیاحوں کی لاشیں اسلام آباد لائی گئی ہیں۔ گلگت بلتستان کے وزیر داخلہ عطاء الرحمان نے بتایا کہ واقعے کے بعد گلگت میں غیر ملکی سیاحوں کی سیکیورٹی بڑھادی گئی اور ان کی سرگرمیاں محدود کردی گئیں۔ حکام کے مطابق کیمپ میں موجود ایک چینی باشندہ زندہ بچنے میں کامیاب رہا جسے سیکیورٹی فورسز نے بازیاب کرالیا۔ دہشت گردوں کے پاس خودکار خطرناک ہتھیار تھے انہوں نے غیر ملکی سیاحوں کو ہٹ سے نکال کر گولیاں ماریں اور سیاحوں کے سفری دستاویزات سمیت دیگر سامان بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ واقعہ کے بعد ایف سی ناردرن نے علاقے کا کنٹرول سنبھال لیا۔ ڈی آئی جی گلگت رینج علی شیر کے مطابق سیاحوں پر حملے کا واقعہ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب ایک بجے کے قریب دیامر کے علاقے فیری میڈو میں پیش آیا جہاں نانگا پربت کے بیس کیمپ میں موجود 10 غیر ملکی سیاح نامعلوم افراد کی فائرنگ سے قتل ہوگئے۔ گلگت بلتستان حکومت کی مشیر نے کہا کہ ٹورسٹ کی سیکیورٹی بڑھادی گئی ہے اور گلگت بلتستان میں موجود سیاحوں کی نقل وحرکت پر کیلئے پابندی عائد کردی گئی ہے۔ ڈی آئی جی شیر علی نے بتایا کہ نامعلوم افراد اس ہوٹل میں گھس گئے جہاں غیر ملکی سیاح قیام کر رہے تھے اور وہاں فائرنگ کردی ملزمان کی گرفتاری کے لئے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا انہوں نے بتایا کہ واقعہ کے بعد بڑی تعداد میں سیکورٹی اہلکاروں کو متاثرہ علاقے میں بھیج دیا گیا ہے۔ واقعہ کے بعد شاہراہ قراقرم کی سیکیورٹی بھی سخت کردی گئی۔ مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ گلگت بلتستان میں غیر ملکی سیاحوں کی سیکیورٹی کے حوالے سے خدشات سے کچھ عرصہ قبل بھی حکام کو آگاہ کیا تھا تاہم حکام نے غیر ملکی سیاحوں کی سیکیورٹی خدشات پر کوئی نوٹس نہ لیا۔ علاوہ ازیں کالعدم تحریک طالبان کے ترجمان احسان اللہ احسان نے کہا ہے کہ وادیٔ بونیر میں چین، روس اور یوکرائن کے سیاحوں کو تحریک طالبان پاکستان نے قتل کیا ہے، قبائلی علاقوں میں ہر روز ڈرون حملوں میں ہزاروں بے گناہ معصوم افراد کو مارا جارہا ہے لہٰذا عالمی برادری کی توجہ ڈرون حملوں کی جانب مبذول کروانا تھا۔ دریں اثناء گلگت بلتستان میں غیر ملکی سیاحوں کے افسوسناک واقعے کی ذمہ داری تحریک طالبان (جنداللہ گروپ) نے قبول کرلی۔ سیاحوں کے بہیمانہ قتل کی ذمہ داری تحریک طالبان جنداللہ گروپ کے ترجمان احمد مروت نے میڈیا کو ٹیلی فون کرکے قبول کرلی۔ واضح رہے کہ تحریک طالبان جنداللہ گروپ بلوچستان میں بھی دہشت گردی کے مختلف واقعات میں ملوث رہا ہے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے